حضور کا بچپن شریف

27 August 2026

(For Islamic Brothers)

ہند بھر میں دعوتِ اسلامی (انڈیا) کے ہفتہ وار

اجتماعات میں ہونے والا بیان

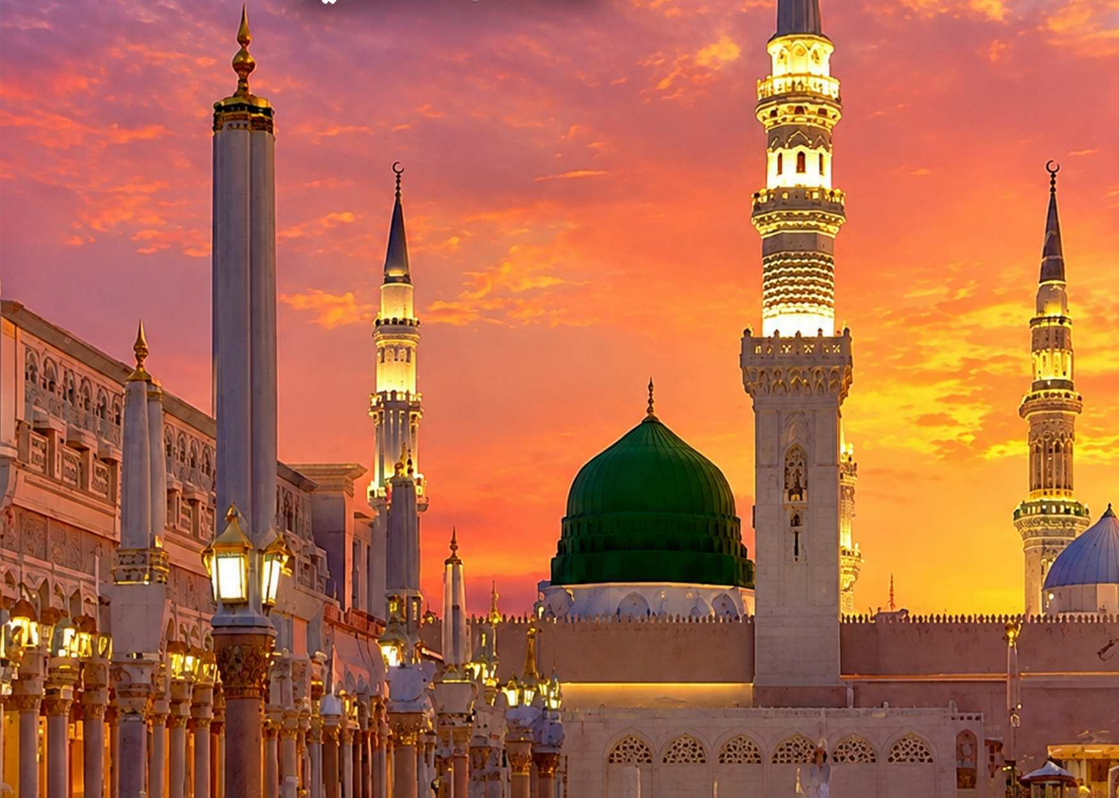

27اگست 2026ء(متوقع اسلامی تاریخ:14ربیع الاول1448ھ)

کو ہند بھر میں دعوتِ اسلامی انڈیا کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

حضور کا بچپن شریف

﴿پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے مبارک بچپن شریف کے دلکش واقعات پر مشتمل بیان﴾

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿... حضرت عبدُ المطّلِب کا خواب صفحہ:2

✿... پیارے آقا کی رضاعی مائیں صفحہ:4

✿... وُجودِ مُصْطفٰے کی حیرت انگیز برکات صفحہ:8

✿... کب کب بِسْمِ اللہ پڑھنی چاہیے؟ صفحہ:15

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعْتِکاف کی نِیَّت کر لیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعْتِکاف کا ثَواب ملتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زَم زَم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتَّہ اگر اِعْتِکاف کی نِیَّت ہوگی تو یہ سب چیزیں ضِمْناً جائز ہوجائیں گی۔ اِعْتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ پاک کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعْتِکاف کی نِیَّت کرلے، کچھ دیر ذِکْرُاللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھاپی یا سو سکتا ہے)

دُرُوْدِ پاک کی فضیلت

سرکارِ ابدِ قرار، شَفیعِ روزِ شُمار، جنابِ اَحمدِ مختار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا:

حَیْثُ مَا کُنْتُمْ فَصَلُّوْا عَلَیَّ فَاِنَّ صَلَاتَکُمْ تَبْلُغُنِیْ

یعنی تم جہاں بھی رہو مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھا کرو کیونکہ تمہارا دُرُود مجھ تک پہنچ جاتا ہے۔

(معجمِ کبیر، ۳/۸۲، رقم: ۲۷۲۹)

اللہ کا محبوب بنے جو تمہیں چاہے
اُس کا تو بیاں ہی نہیں کچھ تم جسے چاہو

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وآلِہٖ وسَلَّم: اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ سچی نیت سب سے افضل عمل ہے۔[1] **اے عاشقانِ رسول!** ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنائیے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ☜ عِلْم سیکھنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ☜ بااَدب بیٹھوں گا ☜ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ☜ اپنی اِصلاح کے لئے بیان سُنوں گا ☜ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

حضرت عبدُ المُطَّلِب کا خواب

بہت بڑے عاشقِ رسول حضرت اِمام جَلالُ الدِّین سُیُوطی شافعی رَحمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ جنہوں نے بیداری میں 75 بار رسولِ پاک، صاحبِ لولاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زیارت کی، آپ رَحمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ تحریر فرماتے ہیں:(پیارے آقا صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے دادا جان)حضرت عبدُ المُطَّلِب رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ بیان کرتے ہیں کہ (ایک دفعہ) میں حجرِ اَسود کے پاس سو رہا تھا کہ میں نے ایک ہولناک خَواب دیکھا، جس کی وجہ سے مجھ پر بہت زیادہ گھبراہٹ طاری ہوگئی، پھر میں ایک قُریشی کاہِن(یعنی قسمت کا حال بتانے والے) کے پاس آیا اور بتایا کہ میں نے رات خَواب میں ایک درخت دیکھا، جس کی اُونچائی آسمان تک اور شاخیں مَشرِق و مَغرِب تک پھیلی

1…جامع صغیر، صفحہ:81، حدیث:1284

ہوئی ہیں۔ اُس درخت سے نکلنے والے نُور کی چمک دَمک سُورج کی روشنی سے سَتّر 70 گُنا زائد ہے۔ اُس کے سامنے عَرَب و عجم سَجدہ ریز ہیں اور اُس کی عظمت، نُور اور بلندی میں ہر آن اِضافہ ہو رہاہے۔ ایک لمحہ وہ چُھپ جاتا ہے تو دُوسرے ہی لمحے ظاہِر ہو جاتا ہے۔ قُریش کی ایک جماعت اُس کی شاخوں سے چمٹی ہوئی ہے جبکہ دُوسری جماعت اُسے کاٹنا چاہتی ہے۔ جو نہی یہ جماعت اسے کاٹنے کے لئے قریب پہنچی تو ایک نوجوان نے اُنہیں پکڑ لیا، اِس جیسا حُسن و جَمال کا پیکر اور نَظافَت و خُوشبو سے مُعَطّر نوجوان میں نے کبھی نہیں دیکھا، پھر اس خوب رُو (خوبصورت) نوجوان نے اُس جماعت کے لوگوں کی کمریں توڑ ڈالیں اور آنکھیں نکال دیں۔

میں نے درخت کا پھل لینے کے لئے اپنا ہاتھ بڑھایا مگر کچھ نہ لے سکا۔ بالآخر میں نے پوچھا کہ اِس کا پھل کون لے سکتا ہے؟ جواب ملا: صِرف وہ لوگ جو مَضبُوطی سے چمٹے ہوئے ہیں۔ پھر خوف زَدہ حالت میں میری آنکھ کُھل گئی۔ حضرت عبدُ المُطَّلِب رَضِیَ اللہُ عَنْہُ فرماتے ہیں کہ میں نے کاہِن کے چہرے کو دیکھا تو اس کا رنگ اُڑ چکا تھا، پھر اُس نے تعبیر بیان کرتے ہوئے کہا: اگر تمہارا خواب سچّا ہے تو تُمہاری پُشت سے ایک ایسا فَرزَند پیدا ہو گا جو مشرِق و مغرِب کا مالِک ہو گا اور ایک مخلوق اُس کی خوبیوں کو دیکھ کر اُس سے وابَستہ ہو جائے گی۔ (خَصائِص کُبرٰی، باب رؤیا عبدالمطلب، ۱/ ۶۷)

پیارے اسلامی بھائیو! حضرت عَبدُ المطلب رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے جس نُور کو خواب میں دیکھا وہ 12 ربیعُ الاول شریف بمُطابِق 20 اپریل 571 ؁ بروز پیر صُبحِ صادِق کی روشن و مُنوّر سُہانی گھڑی میں ہمارے پیارے آقا، حبیبِ کبریا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی صُورت میں اَزَلی سَعادَتوں اور اَبَدی مَسَرَّتوں کا نُور بَن کر مکہ مُکرَّمہ میں پیدا ہوئے۔

(المواھب اللدنیہ للقسطلانی، ۱/ ۶۶۔ ۷۵ ملتقطا)

جس سُہانی گھڑی چمکا طیبہ کا چاند
اُس دِل افروز ساعت پہ لاکھوں سلام

اللہ پاک کے حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی ولادتِ باسعادت ہوتے ہی ظُلمَت کے بادَل چَھٹ گئے، شاہِ ایران کِسریٰ کے مَحل پر زَلزَلہ آیا، چودہ(14) کُنگرے گِر گئے، اِیران کا آتَش کَدہ جو ایک ہزار(1000) سال سے شُعلہ زَن تھا وہ بُجھ گیا اور دَریائے ساوہ خُشک ہو گیا اور کعبہ کو وجد آ گیا۔

(صبح بہاراں، ص ۲)

چاند سا چمکاتے چہرہ نور برساتے ہوئے	آ گئے بدرُ الدُّجیٰ، اَھلاً وَّ سَھلاً مرحبا
جُھک گیا کعبہ سبھی بُت منہ کے بل اَوندھے گِرے	دَبْدَبہ آمد کا تھا ، اَھلاً وَّ سَھلاً مرحبا
چودہ کنگورے گِرے آتشکدہ ٹھنڈا ہوا	سٹپٹا شیطاں گیا ، اَھلاً وَّ سَھلاً مرحبا

(وسائل بخشش، ص ۱۴۷، ۱۴۶)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے آقا کی رضاعی مائیں

آقائے دوجہاں، رحمتِ عالَمیاں، محبوبِ رَحماں صَلَّی اللّٰہ عَلَیۡہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی وِلادَت کے بعد سب سے پہلے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی والِدہ ماجِدہ حضرت بی بی آمنہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡھا نے اپنے نُورِ نظر اور لختِ جگر کو دُودھ پلایا پھر ابولَہب کی آزاد کردہ کنیز حضرت ثُوَیبَہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡھا نے یہ شرف پایا۔ اِن کے بعد آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کو دُودھ پلانے کی سَعادَت حضرت حَلیمہ سَعدِیہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡھا کے حصّے میں آئی۔ (سیرتِ رسولِ عربی، ص ۵۹) جِن خُوش نصیب بیبیوں نے

پیارے آقا، حبیبِ کبریا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کو دُودھ پِلانے کا شرف حاصل کیا۔ ان میں حضرت اُمِّ اَیمن رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا کا مُبارَک نام بھی شامل ہے۔

(سیرۃ حلبیہ، باب ذکر رضاعہ وما اتصل بہ، ۱/۱۲۴)

پیارے اسلامی بھائیو! جن خُوش قِسمت بیبیوں نے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کو دودھ پلانے کا شرف حاصل کیا، ان تمام عورتوں کو دولتِ ایمان نصیب ہوئی۔

حضرت حلیمہ سَعدیہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا دولتِ ایمان کے عِلاوہ مزید جن برکتوں سے مالامال ہوئیں۔ آیئے! ان سے متعلق پیارے آقا، دو عالم کے داتا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے بچپن شریف میں ہونے والے چند واقعات سنتے ہیں۔

شَیخُ الحدیث حضرت علامہ عَبدُ المصطفٰے اعظمی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ اپنی کتاب **"سیرتِ مصطفٰے"** میں لکھتے ہیں: شُرَفائے عَرَب کی عادت تھی کہ وہ اپنے بچوں کو دُودھ پلانے کے لئے گرد و نَواح کے دِیہاتوں میں بھیج دیا کرتے تھے، دیہات کی صاف سُتھری آب وہَوا میں بچّوں کی تَندُرُستی اور جِسْمانی صِحَّت بھی اَچھی ہو جاتی تھی اور وہ خالِص اور فَصِیح عَرَبی زَبان بھی سِیکھ جایا کرتے، کیونکہ شہر کی زَبان باہر کے آدمیوں کے مَیل جَول سے خالِص اور فَصِیح و بَلِیْغ زبان نہیں رہا کرتی۔ حُضُور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وسلَّم کو دُودھ پلانے کی سَعادَت حَضْرتِ حَلِیْمَہ سَعْدِیَہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا کو حاصِل ہوئی۔ آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی شِیْر خواری کے مُعْجِزات بَیان کرتے ہوئے فرماتی ہیں۔ میں "بنی سَعْد" کی عورتوں کے ہَمراہ دُودھ پینے والے بچّوں کی تلاش میں مَکّہ کو چلی۔ میری گود میں ایک بچہ تھا، مگر فَقْر و فَاقَہ کی وَجہ سے مجھ میں اِتنا دُودھ نہ تھا، جو اُس کو کافی ہو سکے۔ رات بھر وہ بچہ بُھوک سے تڑپتا اور روتا بِلبِلاتا رہتا تھا اور ہم اُس کی دِلجُوئی اور دِلداری کے لئے تمام رات بیٹھ کر گُزارتے تھے۔ ایک اُونٹنی بھی

ہمارے پاس تھی۔ مگر اُس کے بھی دُودھ نہ تھا۔ مَکَّۂ مُکرَّمہ کے سَفَر میں جس خچر پر میں سُوار تھی، وہ بھی اس قدر لاغَر (کمزور) تھا کہ قافلے والوں کے ساتھ نہ چل سکتا تھا میرے ہَمراہی بھی اُس سے تنگ آ چکے تھے۔ بڑی مُشکلوں سے یہ سَفَر طے ہوا (اور یہ قافِلہ مکہ میں پہنچ گیا اور قبیلۂ بنی سَعْد کی عورتوں نے دُودھ پِلانے کے لیے گھر گھر جاکر بچّوں کی تلاش شُروع کر دی اور اُن تمام عورتوں کو دُودھ پلانے کے لئے بچّے مِل گئے، لیکن حَضرتِ حلیمہ رَضِیَ اللہُ عَنۡہَا کو دُودھ پلانے کے لئے کوئی بچہ نہ مل سکا، کافی دیر تلاش کرنے کے بعد بِالآخر حضرت حلیمہ رَضِیَ اللہُ عَنۡہَا کی سوئی ہوئی قسمت بیدار ہوگئی اور سَرورِ کائنات صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُن کی آغوش میں آ گئے۔ (سیرتِ مصطفٰے، ص ۷۳)

اللہ اللہ وہ بچپنے کی پَھبَن

حضرت حلیمہ سعدیہ رَضِیَ اللہُ عَنۡہَا جب حُضور پُر نور صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کو لینے کیلئے آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے مکانِ عالیشان پر پہنچیں تو فرماتی ہیں: میں نے دیکھا کہ حُضور پُر نور، شافِعِ یومُ النُّشور صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ دُودھ سے بھی زیادہ سفید اُونی کپڑے میں لپٹے ہوئے ہیں، مُشک و عنبر کی خوشبوئیں اُٹھ رہی ہیں، سبز رنگ کا ریشمی کپڑا اپنے نیچے بچھا ہوا ہے، پُشت کے بَل آرام فرما رہے ہیں۔

حضرت حلیمہ سعدیہ رَضِیَ اللہُ عَنۡہَا فرماتی ہیں: میں نے چاہا کہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کو نیند سے بیدار کروں مگر میں تو آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے حُسن و جمال ہی میں کھو گئی۔ پھر میں نے آہستہ سے قریب ہو کر اپنے ہاتھوں پر اُٹھا کر آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے سینۂ مُبارَک پر ہاتھ رکھا تو آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے چہرۂ انور پر مسکراہٹ پھیل گئی اور اپنی ننّھی آنکھیں کھول دِیں اور مجھے دیکھنے لگے، جیسے ہی آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے میری طرف نظر

کی ، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی مبارَک آنکھوں سے ایک نُور نکلا، جو آسمان کی طرف پرواز کر گیا۔ میں نے شوقِ مَحبَّت میں آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی دونوں چشمانِ کرَم کے درمیان (یعنی پیشانی پر) بوسہ دیا۔ (مدارِجُ النُّبُوَّۃ، قسم اول، باب اول، بیان حسن خلقت، ۱۹/۲ ملخصاً)

کٓ گیسو ہٰ دَہن یٰ اَبرو آنکھیں عٓ صٓ

کٓھٰیٰعٓصٓ اُن کا ہے چہرہ نور کا

(حدائقِ بخشش، ص۲۴۹)

پیارے اسلامی بھائیو! یقیناً یہ اللہ پاک کا فضلِ عظیم ہی تھا کہ حضرت حلیمہ سعدیہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا کی سوئی ہوئی قسمت بیدار ہوگئی اور سرورِ کائنات، شاہِ موجودات صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ ان کی آغوش میں آگئے۔ اپنے خیمے میں لاکر جب آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا دودھ پلانے بیٹھیں تو بارانِ رَحمت کی طرح برکاتِ نُبوَّت کا ظُہور شروع ہوگیا، خدا کی شان دیکھئے کہ حضرت حلیمہ سعدیہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا کے اِس قدر دُودھ اُترا کہ رحمتِ عالَمیاں، شفیعِ مُجرِماں صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اورآپ کے رضاعی بھائی نے بھی خوب پیٹ بھر کر دودھ پیا اور دونوں آرام سے سو گئے۔ اُدھر اُونٹنی کو دیکھا تو اُس کے تھَن بھی دُودھ سے بھر گئے تھے۔ حضرت حلیمہ سعدیہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا کے شوہر نے اُس کا دُودھ دوہا اور دونوں میاں بیوی نے خُوب سیر ہو کر دودھ پیا اور رات بھر سُکھ اور چین کی نیند سونا نصیب ہوا۔

حضرت حلیمہ سَعدِیہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا کا شوہر، سرکارِ ذی وقار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی یہ برکتیں دیکھ کر حیران رہ گیا اور کہنے لگا: حلیمہ! تم بڑا ہی مُبارَک بچّہ لائی ہو۔ حضرت حلیمہ سعدیہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا نے کہا کہ واقعی مجھے بھی یہی اُمّید ہے۔ (سیرت حلبیہ، باب ذکر رضاعہ وما اتصل بہ، ۱۳۲/۱، مُسْنَدِ ابی یعلٰی، مسند ام سلمۃ زوج النبی، حدیث حلیمۃ بنت ابی الحارث، ۱۷۱/۶، حدیث:۷۱۲۷)

یہ کہتی تھی گھر گھر میں جاکر حلیمہ | میرے گھر میں خَیْرُالْوَریٰ آ گئے ہیں
بڑے اَوج پر ہے میرا اب مُقَدَّر | میرے گھر حَبِیب خُدا آ گئے ہیں

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

وُجودِ مُصْطَفٰے کی حیرت انگیز برکات

پیارے اسلامی بھائیو! وجودِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی بَرکتوں کی کوئی انتہا ہی نہیں، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے حضرت حلیمہ سعدیہ رَضِیَ اللہُ عَنْھَا کے مکان کو اپنی آمد کا شرف کیا بخشا ہر طرف بہار آ گئی، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے وجودِ مسعود کی برکتوں سے نہ صرف حضرت حلیمہ سعدیہ رَضِیَ اللہُ عَنْھَا نے حصہ پایا بلکہ ان کے جانوروں نے بھی آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ سے خُوب خُوب فُیوض وبَرکات حاصِل کئے، چنانچہ

حضرت حلیمہ رَضِیَ اللہُ عَنْھَا فرماتی ہیں کہ (جب) ہم رَحمتِ عالَم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کو اپنی گود میں لے کر مکہ شریف سے اپنے گاؤں کی طرف روانہ ہوئے تو میرا وہی خَچّر اب اِس قَدر تیز چلنے لگا کہ کسی کی سُواری اُس کی گَرد کو نہیں پہنچتی تھی، قافلے کی عَورتیں حَیران ہو کر مجھ سے کہنے لگیں کہ اے حلیمہ! کیا یہ وہی خَچّر ہے جِس پر تم سُوار ہو کر آئی تھیں یا کوئی دُوسرا تیز رَفتار خَچّر تم نے خرید لیا ہے؟ اَلْغَرَض ہم اپنے گھر پہنچے وہاں سَخْت قَحط پڑا ہوا تھا، تمام جانوروں کے تھنوں میں دُودھ خُشک ہو چُکا تھا، لیکن میرے گھر میں قَدَم رکھتے ہی میری بکریوں کے تَھن دُودھ سے بھر گئے، اب روزانہ میری بکریاں جب چَراگاہ سے گھر واپس آتیں تو اُن کے تَھن دُودھ سے بھرے ہوتے حالانکہ پُوری بَستی میں اور کسی کو اپنے جانوروں کا ایک قَطرہ دُودھ نہیں ملتا تھا میرے قبیلہ والوں نے اپنے چَرواہوں سے کہا کہ تم لوگ بھی اپنے جانوروں کو اُسی جگہ چَراؤ جہاں حلیمہ رَضِیَ اللہُ عَنْھَا کے جانور چَرتے ہیں۔ چُنانچہ

سب لوگ اُسی چَرا گاہ میں اپنے مَویشی چَرانے لگے، جہاں میری بکریاں چَرتی تھیں، مگر یہاں تو چَراگاہ اور جنگل کا کوئی عمل دَخل ہی نہیں تھا یہ تو رَحمتِ عَالَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے بَرکاتِ نُبوّت کا فَیض تھا جس کو میں اور میرے شوہر کے سِوا میری قوم کا کوئی شَخْص نہیں سمجھ سکتا تھا۔ (سیرتِ مصطفٰے، ص۷۵)

شاہِ جنّ و بشر، خیر سے میرے گھر	تیرے آئیں قدم، تاجدارِ حرَم
دُور ہوں آفتیں ، دیجئے راحتیں	ہو نگاہِ کرَم، تاجدارِ حرَم

(وسائلِ بخشش، ص۲۵۳)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! محبوبِ کبرِیا، محمدِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی نشو و نُما دُوسرے بچوں سے نِرالی تھی یعنی جِسم شریف کا بڑھنا دوسرے بچوں سے بالکل مختلف تھا، دن بھر میں پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے جسمِ مُبارَک میں اِتنی نشو و نُما اور توانائی آجاتی، جتنی عام طور پر بچّوں میں ایک ماہ میں آتی تھی۔

حضرت امام عبدُ اللہ مروزی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نقْل کرتے ہیں کہ جب رسولِ اَکرَم، شہنشاہِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّم کی عمر مبارک 2 ماہ ہوئی تو بچوں کے ساتھ گھٹنوں کے بَل چلنے لگے، 3 ماہ ہوئی تو اُٹھ کر کھڑے ہونے لگے، جب 4 ماہ ہوئی تو دیوار کے ساتھ ہاتھ رکھ کر ہر طرف چلا کرتے، 5 ماہ ہوئی تو چلنے پھرنے کی پوری قوت حاصل کر چکے تھے۔ جب عمر مبارک 6 ماہ کو پہنچی تو تیز چلنا شروع فرمادیا تھا، 7 ماہ کو پہنچی تو ہر طرف اچھے طریقے سے دوڑتے تھے اور جب 8 ماہ کے ہوئے تو یوں کلام فرماتے کہ بات اچھی طرح سمجھ میں آجاتی، 9 ماہ کی عمر میں فصیح باتیں کرنا شروع فرمادیں اور جب سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّم کی عُمرِ مبارَک 10 ماہ کی

ہوگئی تو بچوں کے ساتھ تِیر اَندازِی میں سَبقت لے جاتے اور فرماتے: لِلّٰهِ دَرُّكَ يَا نَفْسُ اَنَا اِبْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ یعنی اے نفس! تجھے خدا بھلائی دے، میں عبدُ المُطّلِب کا بیٹا ہوں۔ اِنہی اَیّام میں آپ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیه وَ اٰلِهٖ وَ سَلَّم سے لوگوں نے پوچھا: تم کون ہو؟ فرمایا: میں طاقت کے اِعتِبار سے ایک مَضبُوط ترین عرَب ہوں، نیزہ بازی میں اِن سب سے زِیادہ بہادُر، دِین میں سب سے اعلیٰ محمد بن عبدُ اللّٰہ بن عبدُ المُطَّلِب (صَلَّی اللّٰهُ عَلَیه وَ اٰلِهٖ وَ سَلَّم) ہوں۔ (معارِجُ النُّبُوَّة، رکن دوم، باب سوم، فصل دوم، ص ۵۵)

اللہ اللہ وہ بچپنے کی پَھبَن | اُس خدا بھاتی صورت پہ لاکھوں سلام
اُٹھتے بوٹوں کی نشوونما پر دُرود | کھلتے غنچوں کی نَکہت پہ لاکھوں سلام

(حدائقِ بخشش، ص۳۰۶)

شعر کی مختصر وضاحت: پہلے شعر میں اعلیٰ حضرت رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَیْه فرماتے ہیں: اللہ اللہ حضور صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کے بچپن شریف کے حُسن و جمال وخوبصورتی اور خدا کی پسندیدہ صورت پر لاکھوں سلام ہوں۔ دوسرے شعر میں فرماتے ہیں: جس طرح پودوں کی نشوونُما بہت تیزی کے ساتھ ہوتی ہے، اسی طرح نبیِ کریم صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کی نشوونُما کا عالَم ہے کہ آپ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم ایک دن میں اتنا بڑھتے جتنا دوسرے بچے ایک مہینے میں بڑھتے اور ایک مہینے کے ہو کر سال جتنے دکھائی دیتے، پیارے آقا صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کی اس لاجواب نشوونُما پر جھوم جھوم کر درودِ پاک ہوں، آپ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کے جسمِ انور کا بڑھنا کلیوں کی مہکی مہکی خوشبو سے مُشابہت رکھتا تھا، کیونکہ آقا صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کے جسمِ مُبارک سے بھی خُوشبو نکل کر راستوں کو مہکا دیا کرتی تھی، اس بے مثال مہکتی ہوئی بڑھوتری پر خوب سلام ہوں۔

ایک اور مقام پر عاشقِ ماہِ رِسالت، اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُاللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں:

گود میں عالَمِ شباب، حالِ شباب کچھ نہ پوچھ
گُلبُنِ باغِ نور کی اور ہی کچھ اُٹھان ہے

(حدائقِ بخشش، ص۱۷۹)

کلامِ رضا کی وضاحت: یعنی میرے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے جب عالَمِ شباب) جوانی (میں قدم رکھا تو اس وقت ان کی جوانی کی کیا شان تھی؟ اس کا اندازہ ہم کیا لگا سکتے ہیں کیونکہ جو اپنی والدہ کے بطنِ اقدس میں لوحِ محفُوظ پہ چلتے قلم کی آواز سنیں اور جُھولے میں اپنی انگلی کو حَرَکت دیں تو چاند ان کا دل بہلائے جب بچپن یہ ہے تو جوانی میں ان کی شان کا عالَم کیا ہو گا، الغرض آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی جوانی نور کے باغ کا ایک حَسِین پُھول تھی جس کی کچھ عجیب ہی اُٹھان تھی۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

مکتبۃ المدینہ کی کتب کا تعارُف

پیارے اسلامی بھائیو! سرکارِ نامدار، دوعالَم کے مالک و مختار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے فضائل و کمالات اور آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے بچپن سے مُتعلِق مزید مَعلومات کے لئے مکتبۃُ المدینہ کی کتب **"سیرتِ مُصْطَفٰی، سیرتِ رسول عربی اور سیرتِ مصطفے جانِ رحمت"** کا مُطالعہ نہایت مُفید ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ ان کتب میں اِعلانِ نُبوّت اور ہجرت سے پہلے اور بعد کے واقعات، حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے اِختیارات، بچپن اور خاندانی حالات اور غزوات کے واقعات کے علاوہ جمادات (یعنی بے جان چیزوں)، نباتات (درخت وغیرہ)، حیوانات اور جِنّات وغیرہ سے مُتَعَلِّق معجزات کو بھی نہایت عُمدہ انداز میں بیان کِیا گیا ہے، لہٰذا آج ہی ان کتب کو مکتبۃُ

المدینہ سے هَدِیَّۃً طَلَب فرما کر خُود بھی اس کا مُطالعہ فرمایئے اور دُوسرے اسلامی بھائیوں کو بھی اس کی ترغیب دِلایئے۔

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! حُصُولِ بَرَکت اور سرکار صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ سے مَحَبَّت بڑھانے کے لئے آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ کے بچپن کی چند مزید پیاری پیاری اَداؤں کے بارے میں سُنتے ہیں، چنانچہ

نبی کریم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ نے اپنی عُمر کے ابتدائی حصّے میں پیدا ہوتے ہی جو کلام فرمایا وہ **اَللّٰهُ اَکْبَرُ کَبِیْرًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ کَثِیْرًا** تھا، آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ کو فرشتے جھُولا جھُلاتے تھے۔ (سُبُلُ الہُدٰی وَالرِّشَاد، الباب التاسع فی مناغاتہ للقمر...الخ، ۱/۳۴۹)

حضرت عبّاس رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللّٰه صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ! مجھے تو آپ کی علاماتِ نُبُوَّت نے دِینِ اِسلام میں داخل ہونے کی دعوت دی تھی۔ میں نے دیکھا کہ آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ گہوارے میں چاند سے باتیں کرتے اور اپنی اُنگلی سے جس طرف اشارہ فرماتے، چاند اُسی طرف جھک جاتا۔

(جمعُ الجَوامع، حرف الہمزۃ مع النون، ۳/۲۱۲، حدیث: ۸۳۶۱)

چاند جھک جاتا جدھر اُنگلی اٹھاتے مہد میں
کیا ہی چلتا تھا اشاروں پر کِھلونا نور کا

(حدائقِ بخشش، ص ۲۴۹)

شعر کی وضاحت: یعنی سرکارِ دوعالَم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم اپنے جُھولے میں لیٹے لیٹے اپنی اُنگلی کو حرکت دیتے تو نُوری کھلونا یعنی چاند آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کی اطاعت و فرمانبرداری

کرتے ہوئے آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی اُنگلی کے اِشاروں پہ حرکت کیا کرتا تھا۔

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب ! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

بچوں کی عادت کے مطابق کبھی بھی آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے کپڑوں میں بول وبراز نہیں فرمایا بلکہ ہمیشہ ایک مُعَیَّن وقت پر رَفعِ حاجَت فرماتے۔

(معارِجُ النُّبُوَّۃ، رکن دوم، باب سوم، فصل دوم، ص ۵۶)

مَیل سے کس درجہ ستھرا ہے وہ پُتلا نور کا
ہے گلے میں آج تک کورا ہی کُرتا نور کا

(حدائق بخشش، ص ۲۴۴)

شعر کی وضاحت: اے میرے پیارے آقا! صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا جسمِ اقدس میل کچیل سے کتنا صاف وشَفّاف ہے، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے بدنِ مبارک پر ہمیشہ سادہ سی قمیص ہی استعمال فرمائی۔

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب ! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! جب سے حضور صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے گُفتگو کا آغاز فرمایا، بِسۡمِ اللہ شریف پڑھے بغیر کسی چیز کی طرف ہاتھ نہیں بڑھایا اور نہ ہی بائیں ہاتھ سے کوئی چیز لی۔ (معارِجُ النُّبُوَّۃ، رکن دوم، باب سوم، فصل دوم، ص ۵۶)

حضرت حلیمہ رَضِیَ اللہُ عَنۡھا فرماتی ہیں: دورانِ شیر خوارگی (یعنی دودھ پینے کی عمر میں) آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی دیکھ بھال میں مجھے بہت آرام وآسائش تھی۔ (معارِجُ النُّبُوَّۃ، رکن دوم، باب سوم، فصل دوم، ص ۵۶) جب میں آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کو نہلانا چاہتی تو غیب سے کوئی مجھ پر سبقت لے جاتا۔ (معارِجُ النُّبُوَّۃ، رکن دوم، باب سوم، فصل دوم، ص ۵۶)

حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ دیگر بچوں کی طرح نہ چیختے چِلّاتے اور نہ گِریہ وزاری فرماتے۔

(معارِجُ النُّبُوَّۃ، رکن دوم، باب سوم، فصل دوم، ص ۵۶)

فضلِ پیدائشی پر ہمیشہ دُرُود
کھیلنے سے کراہت پہ لاکھوں سلام

(حدائق بخشش، ص۳۰۶)

شعر کی وضاحت : حضور نبیِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی پیدائش کے موقع پر عجیب و غریب واقعات رُونما ہوئے مثلاً حضرتِ آمنہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہَا کو مکہ میں بیٹھ کر قیصر وکسریٰ کے محلات کا دِکھائی دینا، بطنِ اقدس سے نکلنے والے نور سے پوری دنیا کا روشن ہو جانا، ایوانِ کسریٰ کے چودہ (14) کنارے ٹوٹ کر گِر جانا، اِیران کے آتش کَدے کا بجھ جانا ، جانوروں کا ایک دوسرے کو مبارک باد دینا وغیرہ وغیرہ۔ اس عظمت پر ہمیشہ رحمتِ الٰہی برستی رہے اور آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی کھیل کُود کی طرف مائل نہ ہونے کی پیاری عادت پر لاکھوں سلام ہوں۔

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

روزانہ ایک نُورآفتاب کی مانِند سرکارِ دوجہاں، مکی مدنی سُلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی خِدمت میں حاضِر ہوتا جو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کو ڈھانپ لیتا اور پھر چھٹ جاتا۔(معارِجُ النُّبُوَّۃ، رکن دوم، باب سوم، فصل دوم، ص ۵۶)

حضرت حلیمہ سعدیہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہَا فرماتی ہیں: ایک روز حُضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ میری گود میں تھے کہ چند بکریوں کا گُزر ہوا، اُن میں سے ایک بکری آئی اور جلدی سے اپنا ماتھا زمین پر رکھا(یعنی سجدہ کیا اور اس کے بعد)، حُضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے سرِ اَقدَس کو بوسہ دیا اور واپس چلی گئی۔

چاند شق ہو پیڑ بولیں جانور سجدے کریں
بارَکَ اللہ مرجعِ عالم یہی سرکار ہے

(حدائقِ بخشش، ص۱۷۶)

شعر کی وضاحت: ہمارے آقا عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام پر اللہ پاک کا کتنا کرم ہے کہ اُنگلی کے اشارے سے چاند ٹکڑے ہورہا ہے، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے حکم سے درختوں کو بولنے کی قُوّت مِل رہی ہے، جانور آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو سجدہ کرتے ہیں، سُبْحٰنَ اللہ! ہمارے آقا عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام صرف انسانوں کے ہی مرجع نہیں ہیں بلکہ مَرجعِ عالَم ہیں، یعنی تمام مخلوق آپ عَلَیْہِ السَّلَام کی طرف ہی رجوع کرتی ہے تو یُوں آپ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام سب کی پناہ گاہ ہیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! آپ نے سُنا کہ ہمارے پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے بچپن کی اَدائیں کتنی خُوبصورت تھیں کہ آپ اپنے گھوارے میں چاند سے کھیلا کرتے، آپ عَلَیْہِ السَّلَام عام بچوں کی طرح روتے چِلّاتے نہ تھے، آپ نے جب گُفتگو کا آغاز فرمایا توسب سے پہلے اللہ پاک کا مُبَارَک نام لیا، آپ جب کسی کام کیلئے ہاتھ بڑھاتے تو بِسْمِ اللہ شریف پڑھتے اور لین دَین میں ہمیشہ سِیدھا ہاتھ استعمال فرماتے تھے۔

کب کب بِسْمِ اللہ پڑھنی چاہیے؟

پیارے اسلامی بھائیو! ہمیں بھی پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی پیروی کرتے ہوئے ہر جائز کام سے پہلے بِسْمِ اللہ شریف پڑھنی چاہیے کہ اس سے کام میں برکت ہوتی ہے اور جس کام کی ابتدا میں بِسْمِ اللہ نہ پڑھی جائے وہ نامکمل رہ جاتا ہے جیسا کہ

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ ہے: جو بھی اَہم کام بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم کے ساتھ شُروع نہیں کیا جاتا وہ اَدھورارہ جاتا ہے۔ (اَلدُّرُّالۡمَنۡثُور ج ۱ ص ۲۶) لہٰذا کھانے کِھلانے، پینے پِلانے، رکھنے اُٹھانے، دھونے پکانے، پڑھنے پڑھانے، چلنے (گاڑی وغیرہ) چلانے، اُٹھنے اُٹھانے، بیٹھنے بٹھانے، بتّی جلانے، پنکھا چلانے، دسترخوان بچھانے بڑھانے، بچھونا لپیٹنے بچھانے، دکان کھولنے بڑھانے، تالا کھولنے لگانے، تیل ڈالنے عطر لگانے، بیان کرنے، نعت شریف سنانے، جوتی پہننے، عمامہ سجانے، دروازہ کھولنے بند فرمانے، اَلۡغَرَض ہر جائز کام کے شروع میں (جبکہ کوئی مانِعِ شَرۡعی نہ ہو) بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم پڑھنے کی عادت بنا کر اِس کی بَرَکتیں لُوٹنا عین سَعادت ہے۔

پیارے اسلامی بھائیو! ہمیں بھی چاہیے کہ پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی پیروی کرتے ہوئے نہ صرف خُود آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی سنتوں پر عَمَل کریں بلکہ اپنے بچوں کی تربیت کرتے ہوئے اس بات کا لحاظ رکھیں کہ انہیں "ٹاٹا، پاپا" سکھانے کے بجائے ابتدا ہی سے اللہ پاک کا نام لینا سکھائیں، ان سے کھیلتے ہوئے سکھانے کی نیّت سے اُن کے سامنے بار بار اللہ، اللہ کرتے رہیں، اس طرح کرنے سے اِنۡ شَآءَ اللہ بچے کی زبان سے سب سے پہلا لفظ "اللہ" نکلے گا۔

مزید بولنا شروع کرے تو پھر کلمۂ طَیِّبَہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰہِ کہنا سکھائیں۔ بعض لوگ اپنے بچوں کو یہ سکھاتے ہیں کہ اللہ اُوپر ہے، لہٰذا ان بچّوں سے جب پیار سے پوچھا جائے کہ بیٹا! اللہ تعالیٰ کہاں ہے؟ تو وہ فوراً آسمان کی طرف اُنگلی اُٹھا دیتے ہیں، بچّوں کو اس طرح کے اشارے ہرگز ہرگز نہ سِکھائیں۔ یاد رکھئے! اولاد کی صحیح تربیت کا بہترین وقت بچپن ہی ہوتا ہے، کیونکہ جو نیک اور اچھی عادت بچپن میں سکھائی جاسکتی ہے وہ زندگی

کے کسی موڑ پر نہیں سکھائی جا سکتی، بچے کو اگر آتے جاتے وقت ٹاٹا "بائے بائے" سکھانے کے بجائے سلام کرنا سکھائیں گے تو اِنْ شَآءَ اللّٰہ وہ عمر بھر اس عادت کو نہیں چھوڑے گا، اگر چھوٹی سی عمر میں سچ بولنے کی عادت ڈالی جائے تو وہ ساری عُمر جُھوٹ سے بیزار رہے گا، اسی طرح اگر سُنّت کے مُطابِق کھانے پینے، اُٹھنے بیٹھنے، جُوتا پہننے، لباس پہننے، سَر پر عِمامہ باندھنے اور بالوں میں کنگھی وغیرہ کرنے کا عادی بچپن ہی سے بنا دیا جائے تو وہ نہ صرف خود ان پاکیزہ عادات کو اپنائے رکھے گا بلکہ اس کے یہ اچھے اوصاف اس کے ساتھ رہنے والے دیگر بچوں میں بھی منتقل ہونا شروع ہو جائیں گے۔ اگر بچوں کی صحیح تربیت نہ ہونے کے سبب خدانخواستہ وہ گناہوں کی راہ پر چل پڑے، تو ایسی اولاد جہاں دنیا میں والدین کی رُسوائی کا سَبب بَن جاتی ہے، وُہیں آخرت میں بھی والِدَین کی پکڑ کا باعث بن سکتی ہے جیسا کہ

حضرت عبدُاللہ بن عمر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا نے ایک شخص سے فرمایا: اپنے بچے کی اچھی تربیت کرو کیونکہ تم سے تمہاری اولاد کے بارے میں پوچھا جائے گا کہ تم نے اس کی کیسی تَربِیت کی ہے اور تم نے اسے کیا سکھایا۔ (شعب الایمان، ۶/۴۰۰، حدیث ۸۶۶۲)

پیارے اسلامی بھائیو! اپنے بچوں اور بچیوں کی اچھی تربیت کیسے کریں؟ اس کے لیے میں آپ کو مشورہ دیتا ہوں کہ مکتبۃ المدینہ کی کتاب "**تربیتِ اولاد**" کا مطالعہ کریں، اس کے علاوہ اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کے رِسالے "**اولاد کے حقوق**" کا بھی مطالعہ فرمائیں اور یاد رکھیں کہ! بچوں کی تربیت کے لئے والِدین کا اچھے ماحول سے وابستہ رہنا بہت اَہَم ہے، کیونکہ اس کے بغیر تربیتِ اولاد کا خواب کبھی بھی پورا نہیں ہو سکتا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا بچپن بھی بڑا ہی دلکش تھا، کیونکہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے وجودِ مَسعُود کی بَرَکتیں و بہاریں تو بچپن ہی سے ظاہر ہونا شُروع ہو گئی تھیں۔ آیئے! اپنے سینوں میں مَحَبَّتِ مُصْطَفٰے کو مَزید اُجاگر کرنے کے لئے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے وُجودِ مبارک سے ظاہر ہونے والی بَرَکتوں کے مُتعلِق سُنئے اور جُھومئے، چنانچہ

وُجودِ مُصْطَفٰے کی بہاریں

حُضور پُر نور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ اپنے رضاعی بھائی کے ساتھ مِل کر بکریاں چَرایا کرتے تھے، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے رضاعی بھائی ایک دن اپنی والِدہ سے عرض کرنے لگے: اَمّی جان! میرا حجازی بھائی جب کبھی کسی خُشک وادی میں قدَم رکھتا ہے تو اُس کی تازگی وہریالی لَوٹ آتی ہے۔ جب بکریوں کو پانی پلانے کی خاطِر کُنوئیں کے قریب آتا ہے تو پانی خودبخود کنوئیں کے منہ تک بلند ہو جاتا ہے۔ جب سوتا ہے تو اس کے پاس دَرندے آتے اور قدَم بوسی کرتے ہیں اور جب کبھی دُھوپ میں سوجائے تو بادل آکر سُورَج کی تپش میں اُس پر سایہ کرتا ہے۔ یہ سُن کر حضرت حلیمہ سعدیہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھا نے ارشاد فرمایا: اے میرے بیٹے! اپنے بھائی کا خیال رکھنا۔ (الرَّوضُ الفائِق، ص ۳۰۳)

تِری صُورت تِری سیرت زمانے سے نرالی ہے | تری ہر ہر ادا پیارے دلیلِ بے مثالی ہے
بشر ہو یا مَلَکْ جو ہے تِرے در کا سوالی ہے | تری سرکار والا ہے ترا دربار عالی ہے

(ذوقِ نعت، ص ۱۶۰)

پیارے اسلامی بھائیو! حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ اللہ پاک کے ایسے پاکیزہ رسول ہیں کہ جنہیں انسانوں کے ساتھ ساتھ جانور بھی جانتے تھے کہ آپ اللہ پاک کے آخری رسول ہیں، یہی وجہ ہے کہ جانور جب حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے رُخِ زیبا کو دیکھتے تو آپ کا قُرب پانے کی کوشِش کیا کرتے تھے۔ آیئے! اس ضِمن میں ایک اِیمان افروز رُوحانی واقعہ سنئے اور جھومئے، چنانچہ

یمن کا سفر

جب حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی عمر مبارک دس (10) سال کی تھی تو آپ اپنے چچا زُبیر کے ہمراہ یمن کے سفر پر چلے وہ ایک وادی سے گزرے، جس میں ایک نر اُونٹ تھا جو لوگوں کو گزرنے سے روک رہا تھا، جب اس اُونٹ نے حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کو دیکھا تو بیٹھ گیا اور اپنا سِینہ زَمین پر رَگڑنے لگا تو حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ اپنے اُونٹ سے اُتر کر اس پر سوار ہوئے جب وادی پار کرلی تو اس کو چھوڑ دیا جب سَفر سے لوٹے تو دیکھا کہ وادی پانی سے بھری ہوئی ہے تو سَب قافلے والے وَہیں رُک گئے، حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا کہ تم میرے پیچھے آجاؤ، آپ اس وادی کے اندر تشریف لے گئے اور سب قُرَیش آپ کے پیچھے پیچھے چلنے لگے، اللہ پاک نے پانی خشک فرمادیا، جب وہ لوگ مکہ واپس آئے تو سب کو یہ واقعہ سُنایا، جسے سُن کر انہوں نے کہا اس بچہ کی شان نرالی ہے۔

(سبل السهدی والرشاد، ۱۳۹/۲)

اللہ اللہ شہِ کونین جلالت تیری	فرش کیا عرش پہ جاری ہے حکومت تیری
تُو ہی ہے مُلکِ خدا مِلکِ خدا کا مالک	راج تیرا ہے زمانے میں حکومت تیری

(ذوقِ نعت، ص ۱۷۱)

پیارے اسلامی بھائیو! مَعلُوم ہُوا کہ ہمارے آقا، مَدینے والے مُصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم عام انسانوں کی طرح بالکل نہیں تھے بلکہ اللہ پاک نے آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو خاص اِنعامات واِکرامات سے نَوازا تھا، لہٰذا ہمیں چاہیے کہ ہم حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خُوب خُوب شان وعظمت بیان کریں، نہ صرف آپ سے بلکہ آپ کی ذاتِ مُقدَّسہ سے مَحَبَّت کرنے والوں سے مَحَبَّت کریں نیز آپ کی شان میں بے اَدبیاں کرنے والوں کی صحبت سے دُور رہیں۔ اس مقصد کے لئے دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ رہیں کہ اس دینی ماحول سے وابستہ رہنے کی برکت سے دُنیا و آخرت سنور جاتی ہیں۔

پیارے اسلامی بھائیو! آج کے بیان میں ہم نے حُضور نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے بچپن شریف کے چند دلنشین حالات کے متعلق سننے کی سعادت حاصل کی۔

اے کاش کہ تمام والدین حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے مبارک بچپن کو مدِ نظر رکھ کر اپنے بچوں کی صحیح اسلامی تعلیمات کے مطابق تربیت کرنے میں کامیاب ہو جائیں۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

نیک عمل نمبر 31 کی ترغیب:

پیارے اسلامی بھائیو! حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی سیرت پر عمل کرنے، اپنے اخلاق کو سنوارنے اور سنّتوں کے عامل بننے کے لئے دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جائیے۔ ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیجئے۔ 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام روزانہ نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنا بھی ہے، نیک اعمال رسالہ پر عمل کرنے کی برکت سے سنّتوں اور دیگر نیک اعمال کی عادت کے ساتھ ساتھ گناہوں سے بچنے کا ذہن

بنے گا۔ شیخِ طریقت امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کے عطا کردہ 72 نیک اعمال میں ایک نیک عمل نمبر 31 یہ ہے کہ کیا آج آپ نے ان سنتوں پر کچھ نہ کچھ عمل کیا؟ (مسواک، گھر میں آنا جانا، سونا جاگنا، قبلہ رُخ بیٹھنا وغیرہ) اس نیک عمل پر عمل کی برکت سے ہم بہت سی سنّتوں کے پابند ہو جائیں گے۔ اللہ پاک ہمیں نیک اعمال کا پابند بنائے۔ آمین

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِیْ فَقَدْ اَحَبَّنِیْ وَمَنْ اَحَبَّنِیْ کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ جس نے میری سُنّت سے مُحبّت کی اس نے مجھ سے مُحبّت کی اور جس نے مجھ سے مُحبّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

خوشبو کی سنتیں اور آداب

پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! خوشبو کی سنتیں اور آداب کے بارے میں چند مدنی پھول سننے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔ پہلے 2 فرامین مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ملاحظہ کیجئے: (1) فرمایا: مجھے تمہاری دنیا میں سے تین چیزیں محبوب ہیں: خوشبو، عورتیں اور میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز بنائی گئی۔ (سنن النسائی، کتاب عشرۃ النساء، باب حب النساء، ص ۶۴۴، حدیث: ۳۹۴۵) (2) فرمایا: چار چیزیں نبیوں کی سُنّت میں داخل ہیں: نکاح، مسواک، حیا اور

1…تاریخ دمشق، جلد:9، صفحہ:343

خوشبو لگانا۔ (مشکاۃ المصابیح، کتاب الطہارۃ، باب السواک، ۱/۸۸، حدیث: ۳۸۲) ☆ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم خوشبو کا تحفہ رد نہیں فرماتے۔ (سنتیں اور آداب ص۸۵) ☆ نماز جمعہ کے لیے خوشبو لگانا مستحب ہے (بہار شریعت ۱/۷۷۴، حصہ ۴ ملخصًا) ☆ نَماز میں ربّ سے مُناجات ہے تو اس کے لئے زینت کرنا عطر لگانا مُستحب ہے۔ (نیکی کی دعوت، ص۲۰۷) ☆ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہمیشہ عمدہ خوشبو استعمال کرتے اور اسی کی دوسرے لوگوں کو بھی تلقین فرماتے۔ (سنتیں اور آداب ص۸۳) ☆ ناخوشگوار بو یعنی بدبو آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ناپسند فرماتے۔ (سنتیں اور آداب ص۸۳)

﴿اعلان﴾

خوشبو کی بقیہ سنتیں اور آداب تربیتی حلقوں میں بیان کیے جائیں گے لہٰذا ان کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

﴿یاددھانی﴾

دو فرامین مصطفی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: (1) اللہ پاک ہر شبِ جمعہ (یعنی جمعرات اور جمعہ کی درمیانی رات) ابتداء سے آخر تک آسمان دنیا کی طرف خاص تجلّی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا ہے جو یہ اعلان کرتا ہے، ہے کوئی مانگنے والا؟ میں اسے دوں، ہے کوئی توبہ کرنے والا؟، میں اس کی توبہ قبول کروں، ہے کوئی مغفرت چاہنے والا؟ میں اسے بخش دوں۔[1] (2) جو شخص جمعہ کے دن نمازِ فجر سے پہلے تین بار ”أَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِی لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ“ پڑھے اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللهُ عَلٰی مُحَمَّد

1…کنز العمال، 80/14، حدیث: 38293

2…مجمع الزوائد، ج2، ص380، حدیث: 3019، نماز کے احکام، ص422

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ﹰالنَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شَخْص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی درمِیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔(1)

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

حضرت انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شَخْص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔(2)

﴿3﴾ رَحمت کے سترّ دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1... افضل الصلوات على سيد السادات، الصلاة السادسة والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

2... افضل الصلوات على سيد السادات، الصلاة الحادية عشرة، ص ٦۵

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[1]

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہ

حضرت اَحمد صاوِی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بَعض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[2]

﴿5﴾ قُربِ مُصطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخص آیا تو حُضورِ اَنْور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے درمِیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کِرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[3]

﴿6﴾ دُرُودِ شَفَاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

1 . . . القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

2 . . . افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

3 . . . القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ مُعظّم ہے: جو شخص یوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے **میری شفاعت واجب** ہو جاتی ہے۔[1]

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرت ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[2]

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔[3]

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْم

(حِلْم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات آسمانوں اور عظمت والے عرش کا ربّ)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 . . . الترغیب والترھیب ج ۲ ص ۳۲۹، حدیث ۳۱

2 . . . مجمع الزوائد، کتاب الادعیۃ، باب فی کیفیۃ الصلاۃ . . . الخ، ۱۰/۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

3 . . . تاریخ ابنِ عساکر، ۱۹/۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا شیڈول، 27 اگست 2026ء

(1): سنّتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): جائزہ: 5 منٹ، کُل دورانیہ 15 منٹ

خوشبو کی بقیہ سنّتیں اور آداب

☆مَردوں کو اپنے لباس پر ایسی خوشبو استعمال کرنی چاہیے جس کی خوشبو پھیلے مگر رنگ کے دھبے وغیرہ نظر نہ آئیں۔(سنّتیں اور آداب ص۸۵) ☆عورتوں کے لئے مہک کی ممانعت اس صورت میں ہے جبکہ وہ خوشبو اجنبی مردوں تک پہنچے، اگر وہ گھر میں عطر لگائیں جس کی خوشبو خاوند یا اولاد، ماں باپ تک ہی پہنچے تو حرج نہیں۔(سنّتیں اور آداب ص۸۵) ☆اسلامی بہنوں کو ایسی خوشبو نہیں لگانی چاہیے جس کی خوشبو اُڑ کر غیر مردوں تک پہنچ جائے (سنّتیں اور آداب ص۸۶) ☆ فرمایا: عورت جب خوشبو لگا کر کسی مجلس کے پاس سے گزرتی ہے تو وہ ایسی اور ایسی ہے یعنی زانیہ ہے۔ (جامع الترمذی، کتاب الادب، باب ما جآء فی کراہیۃ خروج المرأۃ متعطرۃ، ۳۶۱/۴، حدیث: ۲۷۹۵)

☆سرکار مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی عادت کریمہ تھی کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم "مشک" سرِ اقدس کے مقدس بالوں اور داڑھی مبارک میں لگاتے۔(سنّتیں اور آداب ص۸۳) ☆ائیر فریشنر کے استعمال سے اجتناب کرنا چاہیے۔(سنّتیں اور آداب ص۸۴)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

انگوٹھے چومتے وقت کی دُعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے شیڈول کے مطابق **"انگوٹھے چومتے وقت کی دعا"** یاد کروائی جائے گی۔ وہ دُعا یہ ہے:

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ۔ قُرَّۃُ عَیْنِیْ بِكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ۔ اَللّٰھُمَّ مَتِّعْنِیْ بِالسَّمْعِ وَالْبَصَرِ۔

ترجمہ: اے اللہ کے رسول! آپ پر اللہ تعالیٰ رحمتِ کاملہ نازل فرمائے۔ یا رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ! آپ میری آنکھوں کی ٹھنڈک ہیں۔ الٰہی مجھے سننے اور دیکھنے کی قوت سے فائدہ اُٹھانے والا کر۔

(خزینۂ رحمت، ص96)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔[1]

آیئے! نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کرلیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی نیک اعمال کے رِسالے سے اپنا جائزہ لوں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔ (2) جن نیک اعمال پر عمل ہوا اُن پر **اللہ** پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔ (3) جن پر عمل نہ ہوسکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔ (4) گناہوں سے بچانے والے کسی نیک عمل پر خدا نخواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ و استغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔ (5) بلاضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اِتنے اتنے نیک اعمال پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔ (6) جن نیک اعمال پر بعد میں عمل ہوسکتا ہے (مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا کل عمل کرلوں گا۔ (7) نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، دینی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔ (8) کل بھی نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا (یعنی اعمال کا جائزہ لوں گا)۔ (9) رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ جائزے کے ساتھ نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن نیک اعمال پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی ✓ لٹارائٹ) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگایئے۔

1 ۔۔۔ جامع صغیر للسیوطی، ص ۳۶۵، حدیث: ۵۸۹۷

توجہ: اپنے ہی رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجیے۔

یومیہ 56 نیک اعمال:

(1)اچھی اچھی نیتیں کیں؟(2)پانچوں نمازیں باجماعت ادا کیں؟(3)ہر نماز سے قبل نَماز کی دعوت دی؟(4)رات میں سورۃُالملک پڑھ یا سُن لی؟(5)ہر نماز کے بعد آیۃُالکُرسی، تسبیحِ فاطمہ، سُورۃُالاِخلاص پڑھی؟(6)کنزُالاِیمان سے تین آیات یا صِراطُ الجنان سے دو صفحات ترجمہ اور تفسیر پڑھ یا سُن لئے؟(7)شَجرے کے اَوراد پڑھے؟(8)313بار دُرُود شریف پڑھے؟(9)آنکھوں کو گناہوں سے بچایا؟(10)کانوں کو گناہوں سے بچایا؟(11)فضول نظری سے بچتے ہوئے نِگاہیں نیچی رکھیں؟(12)12منٹ مکتبۃ المدینہ کی اصلاحی کتاب پڑھی؟(13)اَذان و اِقامت کا جواب دیا؟(14)غُصّے کا عِلاج کیا؟(15)اپنا جائزہ لیا؟(16)اپنے نگران کی اِطاعت کی؟(17)آپ اور جی کہہ کر بات کی؟(18)مدرسۃُ المدینہ (بالِغان)میں پڑھا یا پڑھایا؟(19)عِشا کی جماعت سے دو گھنٹے میں گھر پہنچ گئے؟(20)دو گھنٹے دینی کاموں پر صرف کئے؟(21)فجر کے لئے جگایا؟(22)دوسروں کے گھروں میں جھانکنے سے بچے؟(23)گھر درس ہوا؟(24)مسجد درس دیا یا سُنا؟(25)سُنّت کے مطابق لباس پہنا؟(26)زُلفیں رکھنے کی سُنّت پر عمل ہے؟(27)ایک مُشت داڑھی ہے؟(28)گناہ ہونے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟(29)سُنّت کے مُطابق کھانا کھایا؟(30)مسلمانوں کو سلام کیا؟(31)کچھ نہ کچھ سنتوں پر عمل کیا؟(32)ظہر کی سُنّتِ قَبلیہ فرض سے پہلے ادا کیں؟(33)تَہَجُّد یا صلوٰۃُاللَّیل پڑھی؟(34)اوّابین یا اِشراق وچاشت پڑھیں؟(35)عصر یا عشا کی سُنّتِ قَبلیہ پڑھیں؟(36)12دینی کام میں سے ایک دینی کام کی ترغیب دِلائی؟(37)دوسروں سے مانگ کر چیزیں تو اِستِعمال نہیں کی؟(38)جھوٹ،غیبت اور چُغلی سے بچے؟(39)کچھ نہ کچھ وقت "دعوت اسلامی کا چینل" دیکھا؟(40)ذاتی دوستی تو نہیں کی؟(41)وقت پر قرض ادا کر دیا؟(42)عاجزی کے ایسے الفاظ تو نہیں بولے جن کی تائید دل نہ کرے؟(43)صفائی اور سلیقہ کا خیال رکھا؟(44)مُسلمانوں کے عیوب کی پردہ پوشی کی؟(45)تفسیر سننے سنانے کے حلقے میں شرکت کی؟(46)کچھ نہ کچھ جائز کام سے پہلے بِسْمِ اللہ پڑھی؟(47)ایریا درس دیا، یا سُنا؟(48)والدین اور پیر ومُرشِد کو اِیصالِ ثواب کیا؟(49)اِسراف سے بچے؟(50)ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟(51)تنظیمی طریقہ کار کے مطابق مسئلہ حل کیا؟(52)زبان کے گناہوں سے بچے؟(53)فُضول باتوں سے بچے؟(54)مذاق مسخری،طنز،دل آزاری اور قہقہہ لگانے سے بچے؟(55)عمامہ شریف باندھا؟(56)ماں باپ کا اَدب کیا؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

☆لکھ کر گفتگو 12 مرتبہ ☆اشارے سے گفتگو 12 مرتبہ ☆نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو 12 مرتبہ

ہفتہ وار 9 نیک اعمال

(57) اِسلامی بہنوں کے ہفتہ وار اِجتماع میں کسی نہ کسی اسلامی بہن کو گھر سے بھیجا؟ (58) ہفتہ وار مَدَنی مُذاکرہ دیکھا یا سُنا؟ (59) ہفتہ وار اِجتماع میں اوّل تا آخر شرکت ہوئی؟ (60) ایک دن راہِ خدا میں دیا؟ (61) مریض یا دُکھیارے کی عِیادت یا غمخواری اور کسی کے اِنتِقال پر تعزیت کی؟ (62) ہفتے میں کسی بھی دن روزہ رکھا؟ (63) ہفتہ وار رِسالہ پڑھ یا سُنا؟ (64) علاقائی دورہ کیا؟ (65) پہلے آنے والے اور اب نہ آنے والے اِسلامی بھائیوں کو دینی ماحول سے وابستہ کیا؟

دعائے امیرِ اَہلِ سُنّت

یااللہ پاک! جو کوئی سچے دل سے نیک اعمال پر عمل کرے، روزانہ جائزہ لے کر رسالہ پُر کرے اور ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروادیا کرے، اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد